اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تحریک میں نئے افراد کی اہمیت

درود شریف کی فضیلت

پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو مجھ پر ایک بار درود پاک پڑھتا ہے اللہ پاک اس پر مقرر فرشتوں کو حکم دیتا ہے کہ تین دن تک اس کا کوئی گناہ نہ لکھیں۔[(1)]

صَلُّوا عَلَی الحبیب! صلی اللہُ عَلٰی محمد

فاروقِ اعظم اور قبولِ اسلام

ایک بار جمعرات کی رات پیارے آقا مکی مدنی مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم مسلسل یہ دعا فرماتے رہے: اَللّٰھُمَّ اَعِزِّ الْاِسْلَامَ بِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ اَوْ بِعَمْرِو بْنِ الْھِشَام یعنی اے اللہ! دین اسلام کو عمر بن خطاب (فاروقِ اعظم) یا عمرو بن ہشام (ابو جہل) کے ساتھ عزت عطا فرما۔" محبوبِ خدا صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم ان دنوں صفا پہاڑی کے دامن میں واقع دار ارقم کے اندر جلوہ فرما تھے۔ کچھ ہی دن بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ وہاں حاضر ہوئے تو دروازہ پر حضرت امیر حمزہ، حضرت طلحہ اور دیگر صحابہ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان موجود تھے۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی آمد کا سن کر صحابہ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان گھبرا گئے۔ حضرت امیر حمزہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: "اگر عمر اچھی نیت سے آرہا ہے اور اللہ پاک نے اس کی سلامتی چاہی تو بچ جائے گا، ورنہ اس کا قتل کوئی بڑی بات نہیں۔" اس وقت صحابہ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان صحن میں اور حضور صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم اندر کمرے میں تشریف فرما تھے۔ چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم باہر

(1)...بستان الواعظین، مجلس ثانی فی الصلوۃ علی النبی صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم، ص239، دار الکتاب العربی، بیروت

تشریف لائے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا گریبان اور تلوار کی حمائل (تلوار لٹکانے والا گردن کا پٹا) پکڑ کر ارشاد فرمایا: ”اے عمر! کیا تم اس وقت باز آؤ گے جب ولید بن مغیرہ کی طرح اللہ پاک تمہاری ذلت میں آیت نازل فرمائے گا۔“ پھر آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے یوں دعا فرمائی: ”اے اللہ! عمر کو راہِ اسلام نصیب فرما۔ اے اللہ! یہ عمر بن خطاب ہے، اے اللہ! عمر بن خطاب کے ذریعے اسلام کو عزت عطا فرما۔“ یہ سننا تھا کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بے ساختہ پکار اٹھے: ”میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم اللہ پاک کے رسول ہیں۔“ اور یوں آپ رضی اللہ عنہ غلامیٔ مصطفٰے میں آ گئے۔[1] (مکمل واقعہ پڑھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی کتاب فیضان فاروقِ اعظم کا مطالعہ فرمائیں)

فاروقِ اعظم کا قبول اسلام اور عزتِ اسلام

پیارے اسلامی بھائیو! مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت عمر فاروقِ اعظم رضی اللہ عنہ کے گروہِ مسلمین میں شامل ہونے سے اسلام کو کیسی تقویت ملی آیئے 4 روایات ملاحظہ کیجئے:

(1) حضرت عمر فاروقِ اعظم رضی اللہ عنہ اور حضرت امیر حمزہ رضی اللہ عنہ کی وجہ سے مسلمان کفار قریش کے شر اور ان کی تکالیف سے محفوظ ہو گئے۔[2]

(2) حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب سے حضرت عمر فاروقِ اعظم رضی اللہ عنہ اسلام لائے ہم (یعنی سب مسلمان) معزز ہو گئے۔[3]

(3) آپ رضی اللہ عنہ ہی سے روایت ہے کہ حضرت عمر فاروقِ اعظم رضی اللہ عنہ کا اِسلام لانا فتح تھا۔ (یعنی جیسے ہی آپ رضی اللہ عنہ نے اسلام قبول فرمایا گویا مسلمانوں کو ایک عظیم الشان فتح

(1)... مستدرک، کتاب معرفۃ الصحابۃ، باب استقامۃ فاطمۃ علی الاسلام، 5 / 79، حدیث: 6981

(2)... بخاری، کتاب فضائل اصحاب النبی، باب مناقب عمر بن خطاب، ص 934، حدیث: 3684

(3)... ریاض النضرۃ، الباب الثانی فی مناقب عمر بن الخطاب، ص 244، رقم 585

حاصل ہوگئی)۔ آپ رضی اللہ عنہ کی ہجرت سراپا نصرت اور حکومت عین رحمت تھی۔ جب تک آپ رضی اللہ عنہ مسلمان نہ ہوئے تھے ہمیں کعبۃ اللہ میں جا کر نماز پڑھنے کی ہمت نہ ہوتی تھی، آپ رضی اللہ عنہ نے اسلام قبول کر کے کفار سے جنگ کی پس ہم نے کعبۃ اللہ میں نماز پڑھی۔ (1)

(4) مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرت علی المرتضی شیر خدا رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب تک حضرت عمر فاروقِ اعظم رضی اللہ عنہ مسلمان نہ ہوئے تھے تب تک ہمیں ”مومنین“ کا نام نہ دیا گیا تھا۔ (2)

نئے اسلامی بھائی کی ضرورت و اہمیت

پیارے اسلامی بھائیو! آپ نے سنا کہ پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم کی دعا کی برکت سے حضرت عمر فاروقِ اعظم رضی اللہ عنہ جب صفِ اسلام میں شامل ہوئے تو دینِ اسلام کو کیسی تقویت ملی، مسلمانوں کے حوصلے بلند ہوئے، خوشی رگ رگ میں سرایت کر گئی۔ یقیناً کسی بھی نظام کو دیر تک باقی رکھنے کے لیے جدّت Newness اتنی ہی ضروری ہے جتنی انسانی جسم کے لئے سانس۔ تحریک کے لئے نئے افراد، جدید طریقہ کار اور حالات کے مطابق اصول و ضوابط میں ترمیم کی صورت میں، کاروبار میں نئے آئیڈیاز، نئی پروڈکٹ، نئے ڈیزائنز، نئی تکنیکس کے ذریعے لائی جانے والی جدّت چار چاند لگا دیتی ہے۔ کارکردگی میں ایک حد تک اضافہ ہو جاتا ہے۔ کسی کارخانہ میں نئی مشینری، جدید آلات کے ذریعے جدّت کارخانے کے باقی رہنے کے لئے ضروری ہے، الغرض اپنی حیثیت اور مقصد کو باقی

(1)... طبقات ابن سعد، رقم 56، بنی عدی بن کعب بن لؤی، 3/204

(2)... ریاض النضرۃ، الباب الثانی فی مناقب عمر بن الخطاب، ص 244، رقم 587

رکھنے کے لئے جدّت (Newness) انتہائی ضروری ہے۔ پوری دنیا میں نام کمانے والی ایک انٹر نیشنل کمپنی صرف چند سالوں میں دیوالیہ ہوگئی، اپنے ملازمین فارغ کرنے لگی یہاں تک کے بالکل ہی ختم ہوگئی، تجزیہ نگاروں نے اس کی وجہ یہی بیان کی کہ کمپنی مالک نے اپنے سسٹم کو اپڈیٹ نہ کیا وقت کے ساتھ ساتھ جدّت نہ لانے کی وجہ سے وہ مارکیٹ کی دوڑ سے بہت پیچھے رہ گئی اور نتیجۃً کمپنی بند کردی گئی۔

اسی طرح کوئی بھی تحریک جدّت کے بغیر اپنے مقصد کی بنیادی روح کے ساتھ اپنی منزل کی طرف نہیں بڑھ سکتی۔ کیونکہ جیسے جیسے سسٹم اور تحریکی افراد پرانے ہوتے جاتے ہیں تحریک کے مقاصد میں آمیزش شروع ہو جاتی ہے، یعنی اصل مقصد کے ساتھ دوسرے مقاصد بھی شامل ہو جاتے ہیں، بعض اوقات تو صرف ڈھانچارہ جاتا ہے روح غائب ہو جاتی ہے اور پھر کسی ہلکے سے جھٹکے سے وہ ڈھانچا بھی ریزہ ریزہ ہو کر خاک میں مل جاتا ہے، نتیجۃً تحریک کا نام ونشان تک مٹ جاتا ہے۔

نئے افراد نیا خون

تحریک کا دارومدار ہی اس کے افراد پر ہوتا ہے، اور افراد میں تحریک کے مقصد کی بقا کے لیے مسلسل جائزہ اور پوچھ گچھ اور اس کے ساتھ جدّت Newness یعنی تحریک میں نئے افراد کو شامل کرنا بھی انتہائی ضروری ہے کیونکہ تحریک میں نئے افراد انسانی جسم میں نئے خون کی مانند ہیں، جو پرانے خون کے ساتھ مل کر اسے بھی مضبوط کرتا ہے اور اپنے اصل مقصد کو پورا کرنے کے لئے پورے جسم میں دوڑتا ہے۔ ایسے ہی نئے اسلامی بھائی پرانے اسلامی بھائیوں کے ساتھ ملکر تحریک کو مضبوط کرتے اور کارکردگی میں اضافہ کا سبب بنتے ہیں۔ اور اسی طرح جیسے خون آکسیجن اور غذائی اجزاء کو خلیات تک پہنچاتا ہے اور

کاربن ڈائی آکسائیڈ اور دیگر فضلات (گندگیوں) کو لے جاتا ہے ایسے ہی ایک اسلامی بھائی بھی گلی گلی نیکی کی دعوت دیتے ہوئے دینِ متین کے پیغام کو پوری دنیا تک پہنچانے کی کوشش کرتا ہے اور معاشرتی برائیوں اور گناہوں کو ختم کرتا چلا جاتا ہے۔

الحمدللہ! اللہ پاک کا شکر کہ اس نے ہمیں عاشقانِ رسول کی پیاری دینی تحریک دعوتِ اسلامی عطا فرمائی، بغیر کسی شک کے یہ تحریک اسی مقصد کو لئے آگے بڑھ رہی ہے جو مقصد فاروقِ اعظم رضی اللہ عنہ نے دائرہ اسلام میں داخل ہوتے ہی اپنایا، اس عظیم مقصد کی عکاسی دعوتِ اسلامی کا مدنی مقصد "**مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے**" کرتا ہے۔ اس تحریک کے مقصد کو باقی رکھنے اسے آنے والی نسلوں تک پہنچانے اور پوری دنیا میں دینِ متین کا پیغام پہنچانے کے لئے نیا خون یعنی نئے اسلامی بھائی انتہائی ضروری ہیں۔

تحریک میں نئے افراد کے فوائد

* نئے افراد تحریک میں شامل ہو کر تحریک کا توازن برقرار رکھنے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں، * نئے اسلامی بھائی پرانے اسلامی بھائیوں کا سہارا بنتے ہیں، * نئے اسلامی بھائی نئے جوش کے ساتھ کام کو آگے لے کر بڑھتے ہیں، * نئے اسلامی بھائی جوان ذہن ہوتے ہیں اور نئے نئے آئیڈیاز، مشورے اور تجاویز پیش کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں، * نئے اسلامی بھائی جدید ٹیکنالوجی کو جاننے کی وجہ سے اس سے فائدہ حاصل کرتے ہوئے کم وقت میں زیادہ سے زیادہ دین کی خدمت کر سکتے ہیں۔ * نیا گویا کہ شیر اور چیتے کی طرح کام کرتا ہے۔

تحریک میں نئے افراد شامل نہ کرنے کے نقصانات

* جس تحریک میں نئے افراد شامل نہ ہوں وقت گزرنے کے ساتھ وہ ختم ہو جاتی ہے۔
* تحریک کے مقاصد کمزور ہونے لگتے ہیں، * تحریک وقت کی دوڑ سے بہت پیچھے چلی جاتی

ہے،* تحریک کی طاقت ختم ہو جاتی ہے،* افرادی قوت میں کمی آتی ہے،* دعوت کا دائرہ کار محدود ہوتا چلا جاتا ہے،* زیادہ سے زیادہ افراد تک نیکی کی دعوت پہنچانے میں ناکامی ہو گی۔

نئے افراد کیسے تیار کیے جاسکتے ہیں؟

پیارے اسلامی بھائیو! نئے افراد کی تیاری اتنی ہی محنت اور ہمت مانگتی ہے جتنا نئے خون کی تیاری، اور انسانی جسم میں خون کی تیاری کا سرکل کچھ یوں ہے: انسانی نظام انہضام (Digestive System) معدے کی نالی کے علاوہ عمل انہضام (Digestive Process) کے متعلقہ اعضاء (زبان، لعاب کے غدود، لبلبہ، جگر، اور آنتوں) پر مشتمل ہوتا ہے۔ عمل انہضام میں خوراک کو چھوٹے اجزاء میں تقسیم کرنا شامل ہے، جب تک کہ وہ جسم میں جذب اور ضم نہ ہو جائیں۔ عمل انہضام کے تین مراحل ہوتے ہیں: سیفالک مرحلہ (Cephalic Phase) (خامروں کے ذریعے چبانے کا مرحلہ)، معدے کا مرحلہ (Gastric Phase) اور آنتوں کا مرحلہ (Intestinal Phase)۔ ان مراحل کے بعد خوراک جزو بدن بنتی ہے۔ اور مطلوبہ اجزاء سے خون بننے کا مرحلہ شروع ہوتا ہے۔ خون کے خلیے بون میرو (Bone Marrow) میں بنتے ہیں۔ بون میرو ہڈیوں کے بیچ میں نرم مادہ ہوتا ہے۔ یہ جسم کے خون کے خلیات کا تقریباً 95 فیصد پیدا کرتا ہے۔ اور یوں نیا خون انسانی جسم میں شامل ہوتا چلا جاتا ہے۔

پیارے اسلامی بھائیو! یہ نظامِ انہضام نظامِ قدرت ہے اس کے لئے بندے کو کچھ محنت نہیں کرنی پڑتی مگر اس کا یہ قدرتی پراسس کس قدر گہرا ہے، کہ خوراک کس کس پراسس سے گزرنے کے بعد نیا خون بنتی ہے، نئے افراد نئے خون کی مانند ہیں تو یقیناً نئے افراد کی تیاری کے لئے بھی ایسا ہی محنت طلب پراسس درکار ہے، آیئے! بعض وہ طریقے جو نئے افراد کی تیاری میں معاون ہوسکتے ہیں ملاحظہ کرتے ہیں:

* انفرادی کوشش لازم کرلیجئے کہ 99.9 فیصد کام انفرادی کوشش سے یعنی ایک ایک کو سمجھانے، ترغیب دِلانے سے ہی ممکن ہے۔* مثبت کردار اپنایئے* لوگوں کی خوشی و

غمی میں شرکت کیجئے* نیکی کی دعوت دیتے رہئے* اچھا ماحول دیجئے* لوگوں کی مختلف طریقے سے خیر خواہی کرتے رہئے* حُسنِ سلوک سے پیش آیئے* لوگوں کو وقت اور اہمیت دیجئے* حقوق العباد کی پاسداری کیجئے، * دینی تحریک سے وابستہ ہونے کے فوائد دُوسروں کو بھی بتایئے* ان سب کے ساتھ ساتھ اللہ پاک سے دعا بھی کرتے رہئے کامیابی نصیب ہو گی۔ ان شاء اللہ الکریم

دینی تحریک سے وابستہ ہونے کے فوائد

پیارے اسلامی بھائیو! عاشقانِ رسول کی دینی تحریک سے وابستہ ہونے سے کیا کیا فوائد نصیب ہوں گے ؟ آیئے! ملاحظہ کرتے ہیں:

دِین کی تقویت دینی معلومات میں اضافہ* توبہ کی توفیق* باعمل بننے کی سعادت* عبادات اور گناہوں سے بچنے پر استقامت* اللہ پاک کا خوف اور عشق رسول صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی دولت کا حصول* نیکی کی دعوت کو عام کرنے کا جذبہ* حقوق العباد کی احتیاط کا جذبہ* علماء کی زیارت* کردار میں نکھار* فکرِ آخرت* ایمان کا تحفظ اور اعمال کی اصلاح نصیب ہو گی۔[1] ان شاء اللہ الکریم

اللہ پاک ہمیں خوب خوب دینِ متین کی خدمت کی توفیق نصیب فرمائے۔

آمین بجاہِ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

میرا ہر عمل بس تیرے واسطے ہو | کر اخلاص ایسا عطا یا الٰہی
میں نیکی کی دعوت کی دھومیں مچاؤں | ہو توفیق ایسی عطا یا الٰہی

صَلُّوا عَلَی الحَبیب! صلی اللہ عَلٰی محمد

(1)...مدنی مذاکرہ، 10 شوال المکرم 1435ھ بمطابق 6 اگست 2014ء، ماخوذاً